PRESS RELEASE
For immediate Release
December 7, 2016

Awareness Session of SECP Registrars on the Companies Ordinance, 2016

Global Register of Beneficial Ownership thoroughly discussed.

ISLAMABAD, December 07, 2016: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (the "SECP") held a two-day interactive awareness session of Registrars deputed in the various Companies Registration Offices on recently promulgated Companies Ordinance, 2016 (the "Ordinance"), at head office, Islamabad.

The new Ordinance was discussed at length especially in light of the comments received from the stakeholders and practical difficulties being faced by the CRO's with respect to smooth implementation of the Ordinance.

Speaking on the occasion the Chairman SECP Mr. Zafar Hijazi especially referred to a few critical remarks coming from some quarters said that we recognize any fair criticism in respect of maintaining Companies' Global Register of Beneficial ownership especially with regards to foreign companies. He said that now when the ordinance is being considered by National Assembly Standing Committee on Finance, the SECP will put all such points raised about the ordinance before the committee in order to reach an appropriate solution.

It was acknowledged that positive feedback has been received by the CRO's from the corporate sector and experts as overall emphasis of the Ordinance is on promoting ease of doing business in Pakistan. Requirements of filing and registration have been simplified with a proactive thrust towards automation, i.e. e-filing which has particularly made life simpler for companies especially single-member companies and companies with small capital. The matters relating to audit and financial reporting have been streamlined with the International Standards on Auditing and International Financial Reporting Standards which has been welcomed by the majority of companies and the Chartered Accountant Firms. Moreover, additional disclosure requirements have been identified to promote greater corporate transparency.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

The Chairman said that the new Ordinance has put extra responsibilities on the commission to tackle issues of corporate fraud surfaced during recent past, investigate issues with the help of professionals and avoid overreaction by other law enforcing agencies in investigations which is counterproductive for the development of corporate and financial sector.

He stressed that the primary objective of the SECP remains facilitation of the corporate sector. All officers should attribute beneficial interpretation to the provisions of the Ordinance to facilitate corporate sector in every respect and resolve issues expeditiously.

Mr. Hijazi further added that in cases where public interest is involved or where there is an attempt to defraud public at large or oppression is caused to the minority shareholders, strict action should be taken and no stone should be left unturned to protect the interest of the investors and shareholders.

کمپنیز آرڈیننس ۲۰۱۶: ایس ای سی پی کے رجسٹراروں کے لئے آگہی سیشن کا انعقاد

کمپنیوں کے عالمی رجسٹر برائے سود مند ملکیت پر تفصیلی غور کیا گیا۔

اسلام آباد، ۷ دسمبر: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ہیڈ آفس میں حال ہی میں نافذ کئے گئے کمپنیز آرڈیننس ۲۰۱۶ کے حوالے سے ملک بھر سے آئے ایس ای سی پی کے رجسٹراروں کے لئے دو روزہ آگہی سیشن کا انعقاد کیا۔

نئے آرڈیننس کے عملی نفاذ کے سلسلے میں تجاویز، خاص طور پر سٹیک ہولڈرز کو درپیش عملی دشواریوں اور ان کی آراء پر تفصیلی غور کیا گیا۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیئر مین ایس ای سی پی ظفر حجازی نے خاص طور پر کچھ حلقوں کی جانب سے آنے والے چند تنقیدی ریمارکس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ موصول ہونے والی مثبت آراء اور جائز تجاویز کو ملحوظِ خاطر رکھیں

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

گے، خاص طور پر ایسی تجاویز جو کمپنیوں کے عالمی رجسٹر برائے سود مند ملکیت کے ضمن میں دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب جب کہ آرڈیننس قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے فنانس کی جانب سے زیر غور لایا جارہا ہے تو ایس ای سی پی مذکورہ بالا تمام تجاویز اور آراء کمیٹی کے سامنے رکھے گی تا کہ اس ضمن میں کوئی مناسب اور معقول حل نکالا جاسکے۔

اس موقع پر انہوں نے آرڈیننس کے ذریعے پاکستان میں کاروبار کرنے کے ضمن میں مزید آسانیاں متعارف کروانے پر کاروباری شعبے اور ماہرین کی جانب سے سی آراوز کو موصول ہونے والی مثبت رائے زنی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ برقیاتی ذرائع سے دستاویزات جمع کروانے اور رجسٹریشن کروانے کے تقاضوں کو مزید سادہ بنادیا گیا ہے۔ برقیاتی طریقے سے دستاویزات، گوشوارے اور کاغذات جمع کروانے کی سہولت نے تمام کمپنیوں کے لئے عموماً جب کہ یک رکنی اور کم سرمایہ کی حامل کمپنیوں کے لئے کام مزید آسان بنادیا ہے۔ آڈٹ اور مالیاتی رپورٹنگ کے معاملات کو اس حوالے سے بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہے جسے کمپنیوں کی اکثریت اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرموں نے کافی سراہا ہے۔ مزید برآں، کاروباری شفافیت کو بہتر بنانے کے لئے اضافی مطلوبات کی نشاندہی کی گئی ہے۔

چیئرمین نے کہا کہ نئے آرڈیننس کے تحت کارپوریٹ شعبے میں دھوکہ دہی جیسے مسائل پر قابو پانے، معاملات کی چھان بین اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے تفتیشوں میں غیر ضروری رد عمل کو روکنے اور کارپوریٹ اور مالیاتی شعبوں کی ترقی میں رکاوٹیں حائل کرنے سے بچنے کے لئے کمیشن پر اضافی ذمہ داریاں عائد کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایس ای سی پی کا اولین مقصد کارپوریٹ سیکٹر کو سہولت فراہم کرنا ہے۔ تمام افسران کارپوریٹ شعبے کو ہر حوالے سے سہولت فراہم کرنے اور مسائل کے تیز ترین حل کے لئے آرڈیننس کے احکامات کے نفع بخش پہلوؤں کو پیش نظر رکھیں۔

ظفر حجازی نے مزید کہا کہ جہاں عوامی مفاد کا سوال ہو یا جہاں عوام کی ایک بڑی تعداد کے ساتھ دھوکہ دہی کی کوشش کی جا رہی ہو یا اقلیتی حصص داران کو دبایا جا رہا ہو تو افسران کی جانب سے کڑی کارروائی کی جائے اور سرمایہ کاروں اور حصص داروں کے مفاد کے تحفظ کے لئے کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254